جماں بھکاری نام کوبھی موہود منہیں۔ یہاں بیکیفیّت ہے کہ جہاں تک نظر جاتی ہے، نہایت بیش بہا موتی ادلوں کی مانندز مین پر بچھے ہوئے ہیں۔

١٥-١٩- لغات: نوليان: ولى جع، ناچة كانے واليان

مظنون : گمان کیاگیا ، خیالی -

مخرے : ہرطرف ایے گوتوں کے نغموں سے فضا ہریا ہے ، ہوزہرہ کی طرح گا نے میں ۔ ہرسمت اُل نا پہنے گا نے دایوں کے بعلوے ہیں ، جن کی پیٹانیاں بیا نہ جسی ہیں ۔ اندر کے اکمھاڑے سے متعلق ہو کچھ دسم وگمان میں آنا ہے ، دہ ہم نے نواب کی مفل میں آنا ہے ، دہ ہم نے نواب کی مفل میں آنکھوں سے دیکھا ، ہو ہر شے کو صرف ظاہری شکل وصورت میں کی سے میں کہ سے میں ایک میں آنکھوں سے دیکھا ، ہو ہر شے کو صرف ظاہری شکل وصورت میں کے سے میں کے سے میں کی سے کہ سے کہ سے کو سرف طاہری شکل وصورت میں کے سے سے میں کے سے دیکھا ، ہو ہر شے کو سرف طاہری شکل وصورت میں کے سے سے میں کی سے دیکھا ، ہو ہر شے کو سرف ظاہری شکل وصورت میں کے سے سے میں کے سے دیکھا ، ہو ہر شے کو سرف طاہری شکل وصورت میں کے سے سے سے دیکھا کی سے سے دیکھا ، ہو ہر شے کو سرف طاہری شکل وصورت میں کی سے سے سے سے دیکھا کی سے سے دیکھا کی سے سے دیکھا کی سے سے دیکھا کی سے دیکھا کی سے دیکھا کی سے دیکھا کی سے دیکھا کی سے دیکھا کی دیکھا کی سے دیکھا کی سے دیکھا کی سے دیکھا کی دیکھا ک

و يكيف سكتى بين -

الا- لالا لغات : میرفر : اقاب جیبی شان وشکوه والاالا- لالا لغات : میرفر : اقاب جیبی شان وشکوه والاالنفر و : وه آقا ، جسانقاب جیسی شان شکوه حاصل ہے، تجل کے
ساتھ نوب بن سنور کرسوار بڑوا - سب نے سمجھ لیا کرگھوڑ ا پری جسا ورزبن کا دامن

يرى كايازوس

سوبا لغات : سمند : بادائی دنگ کا گھوڑا، عام گھوڑے کے بے بہی سنعل ہے۔

مترح : گھوڑے کے سموں کے بونشان بنتے گئے، اُن سے پورا میدان بھول بُیننے والے کا دامن بن گیا۔

اس شعریں گھوڑے کے سموں کے نقش کو بھولوں سے تشبیہ وی ہے جہاں جہاں نقش بڑے، بھول بنتے گئے اور اس کٹرنت سے بنتے ، جیسے بھول بھننے والے کی جمول بین کٹرنت سے بنتے ، جیسے بھول بھننے والے کی جمولی بین کٹرنت سے جمع ہو جاتے ہیں۔

١١٠٠ لغات : مشام : توت شامترى علم - دماغ -

سترح : فرج کے چلنے سے ہو گردائرتی ہے ، وہ مشک بھیرتی ہے ، لعنی اُس مسر مشک کی خشدہ آن یہ سر اور را برز علنہ والد سے کر درا عاظ مد لیت